تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ

اُن پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ، اُن میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات بلند کیے ، اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو کُھلی نشانیاں دیں ، اور ہم نے اُن کی مدد کی روحُ القُدس (جبرئیلؑ) سے،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اگر اللہ چاہتا تو آپس میں نہ لڑتے اُن کے بعد آنے والے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

بعد اِس کے کہ اُن کے پاس کُھلی نشانیاں آچکیں ، مگر اُنہوں نے اختلاف کیا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

پھر اُن میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا ، اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

تو وہ نہ لڑتے ، مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿٢٥٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو ! خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہے اُس دن کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سفارش ، اور جو مُنکر ہیں وہی ظلم کرنے والے ہیں ﴿٢٥٤﴾ اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا

هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

کوئی معبود نہیں ، وہ زندہ ہے ، سب کا تھامنے والا ہے ، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند،

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا

اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ، کون ہے جو

الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے ، وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے

وقف لازم الجزء (٣)

منزل ١

٣٣ ع ٥ -

احتیاط

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے ، اور وہ کسی چیز کو جان نہیں سکتے اُس کے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
علم میں سے مگر جو وہ چاہے ، اُس کی حکومت چھائی ہوئی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
اور زمین پر ، اور اُس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا ، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا،

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
عظمتوں والا ﴿۲۵۵﴾ دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ، ہدایت الگ ہو چکی ہے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
گمراہی سے ، پس جس شخص نے شیطان کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ
اُس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾ اللہ دوست ہے ایمان والوں کا،

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
وہ اُن کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے ، اور جن لوگوں نے انکار کیا

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اُن کے دوست شیطان ہیں جو اُن کو اُجالے سے نکال کر

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ
ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ کیا تم نے اُس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے بحث کی اُن کے

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ
رب کے بارے میں اِس وجہ سے کہ اللہ نے اُن کو سلطنت دی تھی ، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۗ
وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، اُس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں،

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے،

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ
تو اُس کو مغرب سے نکال دے ، تب وہ مُنکر لاجواب ہوگیا ، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ
ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۲۵۸﴾ یا جیسے وہ شخص جس کا گُزر

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
ایک ایسی بستی پر سے ہوا جو اپنی چھتوں کے بَل گری پڑی تھی ، اُس نے کہا : اللہ کس طرح

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
اِس بستی کو ہلاک ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا ؟ پس اللہ نے سَو/۱۰۰ برس تک

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ
کے لیے اُسے موت دے دی پھر اُس کو زندہ کیا ، اللہ نے پوچھا: تم کتنی دیر اِس حالت میں رہے؟ اُس نے کہا:

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصّہ ، اللہ نے کہا : نہیں ؛ بلکہ تم سَو/۱۰۰ برس رہے ہو،

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اب تم اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ سڑی نہیں ہیں اور ذرا دیکھو

اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
اپنے گدھے کو ، اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں ، اور ہڈیوں کو بھی

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
دیکھو کہ کس طرح ہم اُن کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پس جب اُس پر واضح ہو گیا تو کہنے لگا : میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ
قُدرت رکھتا ہے﴿۲۵۹﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے (پیارے) رب! مجھ کو دکھائیے کہ آپ کس طرح

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
مُردوں کو زندہ فرمائیں گے ؟ اللہ نے کہا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے کہا : کیوں نہیں، مگر صِرف

لِيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
اِس لیے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے ، فرمایا کہ تم چار پرندے لو

فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ
اور اُن کو اپنے سے مانوس کر لو ، پھر اُن میں سے ہر ایک کے کچھ حصّے کو الگ

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ
الگ پہاڑی پر رکھ دو ، پھر اُن کو بُلاؤ ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے ، اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٢٦٠﴾ جو لوگ اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو جس سے

سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ
سات بالیاں پیدا ہوں ، ہر بالی میں سَو/١٠٠ دانے ہوں ، اور اللہ بڑھاتا ہے

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
جس کے لیے چاہتا ہے ، اور اللہ وُسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿٢٦١﴾ جو لوگ اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد

مَنًّا وَّلَآ اَذًی ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف پہونچاتے ہیں ، اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے ، اور اُن کے لیے

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾ مناسب بات کہہ دینا

وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَآ اَذًی ؕ وَاللّٰهُ
اور در گزر کرنا اُس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد سَتانا ہو ، اور اللہ

غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿٢٦٣﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
بے نیاز ہے ، بُردبار ہے ﴿٢٦٣﴾ اے ایمان والو ! احسان رکھ کر اور سَتا کر

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ
اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو ، اُس انسان کی طرح جو اپنا مال

ع ٣٥ ٤ — احتیاط — منزل ١

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
دِکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
پس اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹّی ہو ، پھر اُس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا
زور کی بارش پڑے اور اُس کو بالکل صاف کر دے ، ایسے لوگوں کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ
نہ لگے گی ، اور اللہ مُنکر لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿٢٦٤﴾ اور اُن لوگوں کی مثال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
جو اپنے مالوں کو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
اور اپنے آپ میں مضبوطی کے لیے خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی طرح ہے جو بلندی پر ہو کہ اُس پر زور کی بارش

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
پڑے تو وہ دوگُنا پھل دے ، اور اگر بارش زور کی

وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ
نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾ کیا تم میں سے

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
اُس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں ، اُس میں اُس کے لیے ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ
پھل ہوں ، اور وہ بوڑھا ہو جائے اور اُس کے بچّے ابھی کمزور ہوں،

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ
تب اُس باغ پر ایک بگولہ آئے جس میں آگ ہو پس وہ باغ جَل جائے ، اِس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع
اللہ تمہارے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم غور کرو ﴿٢٦٦﴾

منزل ١

ع ٣٦

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو ! خرچ کرو عُمدہ چیزوں کو اپنی کمائی میں سے

وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
اور اُس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے ، اور خراب چیز کا

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ
ارادہ نہ کرو کہ اُس میں سے خرچ کرو ؛ حالانکہ تم کبھی اُس کو لینے والے نہیں مگر یہ کہ

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
تم اُس سے آنکھیں پھیر لو ، اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿۲۶۷﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بُری بات کی تلقین کرتا ہے،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا ، اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
وُسعت والا ہے ، جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے حِکمت دے دیتا ہے ، اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
حِکمت مِلی اُس کو یقیناً بہت بڑی دولت مِل گئی،

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ
اور نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور جو کچھ تم خرچ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
کرتے ہو یا جو مَنَّت تم مانتے ہو اُس کو اللہ

يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا
جانتا ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم اپنے

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
صدقات ظاہر کر کے دو تب بھی اچھا ہے ، اور اگر تم اُنہیں چُھپا کر

الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ تمہارے گناہوں کو

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ
دور کر دے گا ، اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے ﴿٢٧١﴾ اُن کو ہدایت پر لانا

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
آپ کے ذِمّے نہیں ؛ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اُس کو ہدایت دیتا ہے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اور جو مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لیے کرو گے ، اور تم نہ خرچ کرو

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ
مگر اللہ کی رضا چاہنے کے لیے ، اور تم جو مال خرچ کروگے وہ تم کو پورا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ
دے دیا جائے گا، اور تمہارے لیے اُس میں کمی نہ کی جائے گی ﴿٢٧٢﴾ صدقات اُن حاجت مندوں کے لیے ہیں

اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى
جو اللہ کی راہ میں گھِر گئے ہوں ، زمین میں دوڑ دھوپ نہیں

الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
کرسکتے ، ناواقف آدمی اُن کو مال دار خیال کرتا ہے اُن کے نہ مانگنے کی وجہ سے،

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ
تم اُن کو اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو ، وہ لوگوں سے چمٹ چمٹ کر نہیں مانگتے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع
اور جو کچھ مال تم خرچ کروگے اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے ﴿٢٧٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن میں ، چُھپ چُھپا کر

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور کُھلے عام خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے ، اور اُن پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾ جو لوگ سُود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ
وہ (قیامت میں) نہ اُٹھیں گے مگر اُس شخص کی مانند جس کو شیطان نے چھو کر

منزل ١

الربع ٣٧ ع ٥

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا
پاگل بنا دیا ہو ، یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے کہا کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سُود لینا ؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے،

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا
پھر جس شخص کے پاس اُس کے رب کی طرف سے نصیحت پہونچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ وہ لے چکا

سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
وہ اُس کے لیے ہے ، اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے ، اور جو شخص پھر وہی کرے تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
دوزخی ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو گھٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾
اور صدقات کو بڑھاتا ہے ، اور اللہ پسند نہیں کرتا ناشکروں کو ، گنہ گاروں کو ﴿۲۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور نماز کی پابندی کی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور زکوٰۃ ادا کی ، اُن کے لیے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس ، اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ
اللہ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اُس کو چھوڑ دو ، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ
مؤمن ہو ﴿۲۷۸﴾ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
لڑائی کے لیے تیّار ہوجاؤ ، اور اگر تم توبہ کرلو تو اصل رقم کے تم حقدار ہو،

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾ اور اگر کوئی شخص

وقف لازم

منزل ۱

عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ
تنگی میں ہے تو اُس کی آسانی تک مُہلت دو ، اور اگر معاف کردو تو یہ تمہارے لیے

لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ
زیادہ بہتر ہے ، اگر تم جانتے ہو ﴿۲۸۰﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن تم

فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ، پھر ہر شخص کو اُس کا کیا ہوا پورا پورا مِل جائے گا،

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا
اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ اے ایمان والو ! جب تم

تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ
کسی مُقرّرہ مُدّت کے لیے اُدھار کا لین دین کرو تو اُس کو لکھ لیا کرو،

وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ
اور اُس کو لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ ، اور لکھنے والا لکھنے سے

اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ
انکار نہ کرے ، جیسا اللہ نے اُس کو سکھایا اُسی طرح اُس کو چاہیے کہ لکھ دے ، اور وہ شخص لکھوائے

الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ
جس پر حق آتا ہے ، اور وہ ڈرے اللہ سے جو اُس کا رب ہے اور اُس میں

مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا
کوئی کمی نہ کرے ، پھر اگر وہ شخص جس پر حق نِکلتا ہے نا سمجھ ہو

اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ
یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قُدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ اُس کا ذمّہ دار

وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ
انصاف کے ساتھ لکھوادے ، اور اپنے مَردوں میں سے دو آدمیوں کو

رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ
گواہ کر لو ، اور اگر دو مَرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں ہوں

مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا
اُن لوگوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں سے ؛ تاکہ اگر ایک عورت بھول جائے

منزل ١

فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰىهُمَا الۡاُخۡرٰى ؕ وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ

تو اُن میں کی ایک عورت دوسری کو یاد دلا دے ، اور گواہ انکار نہ کرے

اِذَا مَا دُعُوۡا ؕ وَلَا تَسۡـَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ

جب وہ بُلائے جائیں ، اور معاملہ کی مُدّت لکھنے میں سُستی نہ کرو چاہے وہ چھوٹا ہو یا

كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَاَقۡوَمُ

بڑا ، یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا طریقہ ہے اور گواہی کو

لِلشَّهَادَةِ وَاَدۡنٰٓى اَلَّا تَرۡتَابُوۡٓا اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً

زیادہ درست رکھنے والا ہے ، اور زیادہ قریب ہے اِس کے کہ تم شُبہ میں نہ پڑجاؤ ، لیکن اگر کوئی سَودا

حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ

ہاتھوں ہاتھ ہو جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں

اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَا ؕ وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ۖ وَلَا يُضَآرَّ

کہ تم اُس کو نہ لکھو ، مگر جب یہ سَودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو ، اور کسی لکھنے والے کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ

یا گواہ کو تکلیف نہ پہونچائی جائے ، اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہارے لیے گناہ کی

بِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

بات ہوگی ، اور اللہ سے ڈرو ، اللہ تم کو سکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کا

شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا

جاننے والا ہے ﴿٢٨٢﴾ اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ

نہ پاؤ تو رہن رکھنے کی چیزیں قبضہ میں دے دی جائیں ، اور اگر ایک دوسرے کا

بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَـتَهٗ وَلۡيَتَّقِ

اعتبار کرتے ہو تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا وہ امانت کو ادا کردے اور اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا

جو اُس کا رب ہے ، اور گواہی کو نہ چھپاؤ ، اور جو شخص گواہی چھپائے گا

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ﴿٢٨٣﴾

اُس کا دل گناہ گار ہوگا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو جاننے والا ہے ﴿٢٨٣﴾

ع ٣٩ / ٧

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، تم اپنے دل کی

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اُن کا حساب لے گا ،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا ، اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

ہر چیز پر قُدرت والا ہے ﴿٢٨٤﴾ رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں ، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اُس کے فرشتوں پر ، اور اُس کی کتابوں پر ، اور اُس کے رسولوں پر ، ہم اُس کے رسولوں میں سے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور فرماں برداری کی ، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں ،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور اے ہمارے (پیارے) رب ! لوٹنا تو آپ ہی کی طرف ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی ، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا ،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے (پیارے) پروردگار ! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں ، اے ہمارے رب !

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے بوجھ ڈالا تھا ہم سے اگلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر ، اے ہمارے (پیارے) رب ! ہم سے وہ نہ اُٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے ،

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا

اور درگزر فرمائیے ہم سے ، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے ، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں ،

منزل ١

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿٢٨٦﴾

ع ٨

سورۂ آلِ عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٢٠٠) آیتیں اور (٢٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣) نمبر پر ہے اور سورۂ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٣٤٨٠) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس میں (١٤٥٢٠) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿٢﴾ اُس نے تم پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کتاب اُتاری حق کے ساتھ، سچّا کرنے والی اُس چیز کو جو اُس کے آگے ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اُس نے تورات اور اِنجیل اُتاری ﴿٣﴾ اِس سے پہلے لوگوں کی

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

ہدایت کے لیے اور اللہ ہی نے یہ فرق کرنے والی کتاب اُتاری، بے شک جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے، اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿٤﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں ﴿٥﴾ وہی ہے جو تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ

چاہتا ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٦﴾ وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

جس نے تمہارے اوپر کتاب اُتاری، اُس میں بعض آیتیں صاف ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

وہ کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری آیتیں "متشابہ" ہیں، پس جن کے

منزل ١

فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ

دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑجاتے ہیں ، فتنے کی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا

غرض سے اور اُس کے مطلب کی تلاش میں ؛ حالانکہ اُن کا مطلب کوئی نہیں جانتا

اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ

اللہ کے سوا ، اور جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان لائے،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷

سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ، اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ۝۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے (پیارے) رب! ہمارے دلوں کو نہ پھیریے جب کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ، اور ہم کو

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸

اپنے پاس سے رحمت دیجیے ، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں ۝۸

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

اے ہمارے (پیارے) پروردگار ! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ؑ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۝۹ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا،

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں اُن کے کچھ بھی

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ۙ كَدَاْبِ اٰلِ

کام نہ آئیں گے ، اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے ۝۱۰ اُن کا انجام ویسا ہی ہوگا

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

جیسا فرعون والوں کا اور اُن سے پہلے والوں کا ہُوا ، اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱

اُس پر اللہ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُن کو پکڑ لیا ، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۝۱۱

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ بہت جلد تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنّم کی طرف جمع کرکے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقف لازم

وقف منزل

منزل ۱

ع ۹

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑫ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ
لے جائے جاؤ گے، اور جہنّم بہت بُرا ٹھکانہ ہے ⑫ بے شک تمہارے لیے نشانی ہے

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اُن دو گروہوں میں جن کا (بدر میں) آمنا سامنا ہوا، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑرہا تھا،

وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ
اور دوسرا مُنکر تھا، یہ مُنکر کُھلی آنکھوں سے اُن ایمان والوں کو دو گُنا دیکھ رہے تھے،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد کے ذریعے طاقت دے دیتا ہے، بے شک اِس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ
آنکھوں والوں کے لیے بڑا سبق ہے ⑬ لوگوں کے لیے خوش نُما کردی گئی ہے

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ
خواہشوں کی محبّت، عورتیں اور بیٹے، سونے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
اور چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
اور جانور اور کھیتی، یہ سب دنیوی زندگی کے سامان ہیں،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ
اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے ⑭ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
اُس سے بہتر چیز، اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں اُن کے رب کے پاس

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
اور صاف سُتھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی رضامندی ہوگی، اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑮ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ⑮ جو کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! ہم یقینًا ایمان لے آئے،

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ

پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿١٦﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور سچے ہیں ، فرمانبردار ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے اخیر حصّے میں

بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

مغفرت مانگنے والے ہیں ﴿١٧﴾ اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا ، اُس کے سوا کوئی

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ

معبود نہیں ، وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿١٨﴾ (قابلِ قبول) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے ،

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اور اہلِ کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر بعد اِس کے کہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

اُن کو صحیح علم پہونچ چکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور جو کوئی انکار کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

اللہ کی آیتوں کا تو اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے ﴿١٩﴾ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں کہ میں تو اپنا رُخ اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی ،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ

اور اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے پوچھیے کہ کیا تم بھی اِسی طرح اسلام لاتے ہو ،

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو اُنہوں نے راہ پالی ، اور اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمّے

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ۧ اِنَّ

صرف پہونچا دینا ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿٢٠﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ
لے کر اُٹھتے ہیں ، تو آپ اُن کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دیں ﴿٢١﴾ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۬ وَمَا
جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور اُن کا

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
کوئی مددگار نہیں ﴿٢٢﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
ایک حصّہ دیا گیا تھا ، اُن کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جارہا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾
فیصلہ کرے ، پھر اُن میں کا ایک گروہ منھ پھیر لیتا ہے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿٢٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
یہ اِس لیے ہے کہ اُن کا کہنا ہے کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
چند دن ، اور اُن کی بنائی ہوئی باتوں نے اُن کو اُن کے دین کے بارے میں

يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿٢٤﴾ پھر اُس وقت کیا ہوگا جب ہم اُن کو جمع کریں گے اُس دن جس کے آنے میں

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
کوئی شک نہیں ، اور ہر شخص کو جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ، اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ
ظُلم نہ کیا جائے گا ﴿٢٥﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ ! آپ سلطنت کے مالک ہیں ، آپ جسے چاہیں سلطنت

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۬ وَتُعِزُّ
سے نوازیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں ، اور آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
عزّت دیں اور جسے چاہیں ذلیل کردیں ، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب بھلائی ، بے شک آپ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ
ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۲۶﴾ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں

وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ۚ وَتُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ
اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں ، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں

وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ‌ۚ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ
اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں ، اور آپ جسے چاہتے ہیں

بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ
بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿۲۷﴾ مسلمانوں کو چاہیے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ
کافروں کو دوست نہ بنائیں ، اور جو شخص ایسا کرے گا

فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِىۡ شَىۡءٍ اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ
تو اللہ سے اُس کا کوئی تعلّق نہیں ، مگر ایسی حالت میں کہ تم اُن سے بچاؤ

تُقٰٮةً ‌ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ‌ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸﴾
کرنا چاہو ، اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸﴾

قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ اَوۡ تُبۡدُوۡهُ يَعۡلَمۡهُ
(اے نبی) کہہ دیں کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اُس کو چھپائے رکھو یا ظاہر کر دو اللہ اُس کو

اللّٰهُ‌ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ
جانتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی

مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ
نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا ، اور جو بُرائی کی ہوگی

سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا‌ ؕ
اُس کو بھی ، اُس دن ہر شخص یہ تمنّا کرے گا کہ کاش ! ابھی یہ دن اُس سے بہت دور ہوتا،

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ‌ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع
اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۱

معانقۃ

ع ۳ = ۱۰

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
(اے نبی) کہیے کہ اگر تم اللہ سے محبّت کرتے ہو تو میری پیروی کرو ، اللہ بھی

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
تم سے محبّت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا ، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے ﴿۳۱﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
کہہ دیں کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی ، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ بھی

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ
کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۲﴾ بے شک اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۳۳﴾
اور نوح کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران (علیہم السلام) کو پوری دنیا کے اوپر منتخب کرلیا ہے ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ﴿۳۴﴾
یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
جب عمران کی بیوی نے کہا : اے میرے رب ! میں نے منّت مانی آپ کے لیے

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
کہ جو اولاد میرے پیٹ میں ہے اُسے آزاد رکھا جائے گا، پس آپ میری جانب سے قبول فرمالیں ، بے شک آپ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
سُننے والے ، جاننے والے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب اُس نے جنا تو اُس نے کہا : اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ
میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے ، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کیا جنم دیا ہے،

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْۤ
اور یہ کہ لڑکا نہیں ہوتا ہے لڑکی کے مانند ، اور میں نے اُس کا نام "مریم" رکھا ہے اور میں اُس کو

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾
اور اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
پس اُس کے رب نے اُس کو اچھی طرح سے قبول کیا اور اُس کو عمدہ طریقہ سے

حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا ، جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى
اُس کے پاس عبادت گاہ میں آتے تو اُس کے پاس رزق موجود پاتے، اُنھوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ سب چیزیں

لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
تمہیں کہاں سے ملتی ہیں ؟ مریم نے کہا : یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں ، بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
بے حساب رزق دے دیتا ہے ۝۳۷ اُس وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
پروردگار سے دعا مانگی ، اُنھوں نے کہا : اے میرے (پیارے) رب ! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اولاد عطا فرمائیے ، بے شک آپ ہی دعاؤں کو سُننے والے ہیں ۝۳۸ پھر فرشتوں نے اُنھیں آواز دی

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
جب کہ وہ کمرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمہیں یحییٰ کی خوش خبری

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا
دیتے ہیں، جو اللہ کے کلمے کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے اور اپنے نفس کو روکنے والے ہوں گے

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے ۝۳۹ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے پروردگار ! مجھے لڑکا

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ
کیسے ہوگا حالانکہ میں تو بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے،

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۴۰ قَالَ رَبِّ
(اللہ نے) فرمایا کہ اِسی طرح اللہ کر دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۝۴۰ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
میرے لیے کوئی نشانی مُقرّر فرما دیں ، (اللہ نے) فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا
لوگوں سے بات نہیں کرسکو گے مگر اشارے سے ، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرتے رہو

منزل ۱

وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور صبح و شام اُسی کی تسبیح کرو ﴿۴۱﴾ اور (اُس وقت کو یاد کریں) جب فرشتوں نے کہا :

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

اے مریم ! اللہ نے تمہیں چُن لیا اور تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلہ

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ

منتخب کرلیا ہے ﴿۴۲﴾ اے مریم ! اپنے رب کی فرماں برداری کرو

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ

اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿۴۳﴾ یہ غیب کی

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

باتیں ہیں جو ہم تم کو وحی کے ذریعہ بتارہے ہیں ، اور تم اُن کے پاس موجود نہ تھے

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪

جب وہ اپنے (نام پیش کرنے کے لیے) قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی سرپرستی کرے گا،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ

اور نہ تم اُس وقت اُن کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے ﴿۴۴﴾ جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙۗ

نے کہا : اے مریم ! اللہ تمہیں خوش خبری دیتے ہیں اپنی طرف سے ایک کلمے کی،

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي

اُس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا ، وہ دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ ۙ وَيُكَلِّمُ

مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے قریبی بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ وہ لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

باتیں کرے گا جب جُھولے میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا ، اور وہ نیک بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

مریم نے کہا : اے میرے (پیارے) رب ! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے

بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى

ہاتھ تک نہیں لگایا ہے ، (اللہ نے فرمایا) اِسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ، جب وہ کسی کام کا

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

فیصلہ کر لیتا ہے تو اُس کو کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور اللہ اُس کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا

کتاب اور حِکمت اور تورات اور اِنجیل سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور وہ رسول ہوں گے

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

بنی اسرائیل کی طرف کہ میں تمہارے پاس نشانی لے کر

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ

آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے ، کہ میں تمہارے لیے مٹّی سے پرندے

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

جیسی صورت بناتا ہوں پھر اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا ہے،

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ

اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ ہی کے حکم سے مُردے کو

اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ

زندہ کرتا ہوں ، اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کرکے رکھتے ہو

بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اپنے گھروں میں ، بے شک اِس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

ایمان رکھتے ہو ﴿۴۹﴾ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں مجھ سے پہلے آنے والی کتاب

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

تورات کی ، اور تاکہ اُن بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کردی گئی ہیں،

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ، پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ، پس اُسی کی عبادت کرو ، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ

سیدھی راہ ہے ﴿۵۱﴾ پھر جب عیسٰی (علیہ السلام) نے محسوس کیا اُن کی جانب سے

منزل ۱

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
کفر کو تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ میں ، حَوارِیوں نے کہا :

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾
ہم ہیں اللہ کے مددگار ، ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿٥٢﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا
اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس آپ ہمیں لکھ دیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
گواہی دینے والوں میں سے ﴿٥٣﴾ اور اُن لوگوں نے خُفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی (اُن کے جواب میں) خُفیہ تدبیر کی ،

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ
اور اللہ سب سے بڑھ کر تدبیر کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾ جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰؑ! میں تم کو واپس لینے والا ہوں

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور تمہیں اپنی طرف اُٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے اُن سے تمہیں پاک کرنے والا ہوں

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور جو تمہارے پیرو ہیں اُن کو قیامت تک اُن لوگوں پر غالِب کرنے والا ہوں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ
جنہوں نے تمہارا انکار کیا ، پھر میری طرف ہی ہوگی تم سب کی واپسی ، پس میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا
فیصلہ کروں گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں تم جھگڑتے تھے ﴿٥٥﴾ پھر جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي
مُنکر ہوئے اُن کو میں نہایت سخت عذاب دوں گا دنیا میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا
اور آخرت میں اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
ایمان لائے اور نیک کام کیے اللہ اُنہیں اُن کا پورا اجر دے گا،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ
اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٧﴾ یہ ہم تم کو پڑھ کر سُناتے ہیں

الثلثة ٥

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى
اپنی آیتیں اور حکمت سے بھری باتیں ﴿۵۸﴾ بے شک عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے ، اللہ نے اُن کو مٹّی سے بنایا ، پھر اُن سے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
کہا کہ ہو جاؤ تو وہ ہوگئے ﴿۵۹﴾ یہ حق بات ہے آپ کے رب کی جانب سے ، پس آپ نہ بنیں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾ پھر جو آپ سے اِس بارے میں بحث کرے بعد اِس کے کہ آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ
عِلم آچکا ہے تو اُن سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم بُلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمھارے بیٹوں کو،

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۛ ثُمَّ
اور اپنی عورتوں کو اور تمھاری عورتوں کو ، اور ہم اور تم خود بھی جمع ہو جائیں پھر

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
ہم سب روئیں دھوئیں ، اور جو جھوٹا ہو اُس پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
بے شک یہ سچّا بیان ہے ، اور اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ
معبود نہیں ، اور اللہ ہی زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۶۲﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
وہ منھ پھیر لیں تو اللہ فساد پھیلانے والوں کو جاننے والا ہے ﴿۶۳﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اہلِ کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمھارے درمیان برابر ہے،

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ، اور ہم میں سے کوئی

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
کسی دوسرے کو اللہ کے سِوا رب نہ بنائے ، پھر اگر وہ اِس سے منھ موڑ لیں

منزل ۱

ع ۱۴ ۔ ۱۶

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
تو کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہلِ کتاب!

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ
تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؛ حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾
اور انجیل تو اُس کے بعد ہی اُتری ہیں، کیا تم اِس کو نہیں سمجھتے؟ ﴿٦٥﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
تم ہی وہ لوگ ہو کہ تم اُس بات کے بارے میں جھگڑ چکے جس کا تمہیں کچھ علم تھا،

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ
پس اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کوئی عِلم نہیں، اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ
جانتا ہے جب کہ تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نہ ہی

يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ
یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی؛ بلکہ وہ تو سیدھے راستے پر چلنے والے، فرماں بردار تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ
اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾ بے شک لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم (علیہ السلام) سے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ
اُن لوگوں کو ہے جنہوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو (اُن پر)

اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ
ایمان لائے، اور اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے ﴿٦٨﴾ اہلِ کتاب میں سے

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ
ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے؛ حالانکہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر خود

اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
اپنے آپ کو، مگر وہ اِس کا احساس نہیں کرتے ﴿٦٩﴾ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَھْلَ
کیوں انکار کرتے ہو؛ حالانکہ تم گواہ ہو ﴿٧٠﴾ اے اہلِ کتاب!

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ
تم کیوں صحیح میں غلط کو مِلاتے ہو اور حق کو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
چھپاتے ہو ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کہا کہ مسلمانوں پر جو چیز اُتاری گئی ہے اُس پر صبح سویرے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا
ایمان لے آؤ اور شام کو اُس کا انکار کردو ، شاید کہ مسلمان بھی اُس سے پھر جائیں ﴿٧٢﴾ اور یقین نہ کرو

اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ
مگر صِرف اُس کا جو چلے تمہارے دین پر ، کہہ دیجیے کہ ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے،

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ
اور یہ اُسی کی دَین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا ، یا وہ تم سے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ
تمہارے رب کے یہاں حُجّت کرے ، کہہ دیں کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
دیتا ہے ، اور اللہ بڑا وُسعت والا ہے ، علم والا ہے ﴿٧٣﴾ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
خاص کرلیتا ہے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿٧٤﴾ اور اہلِ کتاب میں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اُس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو تو وہ اُس کو تمہیں ادا کر دے، اور اُن میں کوئی

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو وہ تم کو ادا نہ کرے ، مگر یہ کہ تم

عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي
اُس کے سَر پر کھڑے ہو جاؤ ، یہ اِس سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہلِ کتاب

الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
کے بارے میں ہم پر کوئی الزام نہیں ، اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں ؛ حالانکہ وہ

ع ٨ ۱۵

منزل ١

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
جانتے ہیں ﴿۷۵﴾ پکڑ کیوں نہ ہو ، جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ

يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ
ایسے پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ کے عہد کو

وَاَيۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى
اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں اُن کے لیے آخرت میں

الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ
کوئی حصّہ نہیں ، اور اللہ نہ اُن سے بات کرے گا نہ ہی اُن کی جانب دیکھے گا قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ
دن اور نہ اُن کو پاک کرے گا ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۷۷﴾ اور اُن میں

مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ
کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب پڑھتے وقت موڑتے ہیں تاکہ تم اُس کو کتاب

مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ
میں سے سمجھو ؛ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ بھی

عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
اللہ کی جانب سے ہے ؛ حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں ، اور وہ جان بوجھ کر

الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ
اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ﴿۷۸﴾ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اُس کو

اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ
کتاب اور حکمت اور نبوّت دے ، پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم

كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ
اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ؛ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو،

بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ الۡكِتٰبَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ﴿۷۹﴾
اِس واسطے کہ تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اُس کو پڑھتے ہو ﴿۷۹﴾

وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ
اور نہ وہ تمھیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ،

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَاِذْ
کیا وہ تمہیں کُفر کا حکم دے گا بعد اِس کے کہ تم اسلام لاچکے ہو ﴿٨٠﴾ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
اور حکمت دی ، پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو سچّا ثابت کرے اُن (پیشن گوئیوں) کو جو تمہارے پاس ہیں

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے اور اُس کی مدد کروگے ، اللہ نے کہا : کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر

عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا
میرا عہد قبول کیا ؟ اُنہوں نے کہا : ہم اقرار کرتے ہیں ، فرمایا : اب گواہ رہو

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ
اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾ پس جو شخص اِس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سِوا

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کوئی اور دین چاہتے ہیں ؛ حالانکہ اُسی کے حکم میں ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے،

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
خوشی سے یا ناخوشی سے،اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٨٣﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اور اُس پر جو ہمارے اوپر اُتارا گیا ، اور جو اُتارا گیا ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) پر،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اور اسحاق و یعقوب پر اور اولاد یعقوب (علیہم السلام) پر ، اور جو دیا گیا موسیٰ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن کے درمیان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ
فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں ﴿٨٤﴾ اور جو شخص

منزل ١

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي
اسلام کے سِوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور وہ

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
آخرت میں نامُرادوں میں سے ہوگا ﴿۸۵﴾ اللہ کیونکر ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
جو ایمان لانے کے بعد مُنکر ہوگئے ؛ حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہے

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور اُن کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں ، اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۸۶﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور اُس کے فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور سارے انسانوں کی لعنت ہوگی ﴿۸۷﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ، نہ اُن کا عذاب

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ
ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کو مُہلت دی جائے گی ﴿۸۸﴾ البتّہ جو لوگ اُس کے

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ
بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۸۹﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
جو لوگ ایمان لانے کے بعد مُنکر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے رہے

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ
اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی ، اور یہی لوگ گُمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ
جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مرگئے ، اگر وہ زمین بھر کر

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
سونا بھی فِدیے میں دیں تو قبول نہ کیا جائے گا،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ، اور اُن کا کوئی مدد گار نہ ہوگا ﴿۹۱﴾

منزل ۱

ع ۹ / ۱۷